## سوال

تکبیرات عیدین اور جنازہ میں رفع یدین

## جواب

*السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ*

کیا تکبیرات عیدین اور جنازہ میں ہر تکبیر ے ساتھ رفع یدین کرنا چاہیے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!*
*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح احادیث میں پانچ مقامات پر رفع یدین کی صراحت ہے :

1) شروع نماز میں تکبیر تحریمہ کے ساتھ

2) رکوع سے پہلے

3) رکوع سے اٹھتے وقت ( متفق علیہ)

4) دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے وقت ( صحیح بخاری )

5) رکوع سے پہلے ہر تکبیر کے ساتھ "ویرفعهما فی کل تکبیرة یکبرها قبل الرکوع "اور آپ رکوع سے پہلے ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے تھے ۔ (سنن ابی داؤد مع عون المعبود ج1ص263ح722، وھوحدیث صحیح )

6) یہ روایت بلحاظ سند صحیح ہے ۔ مسند احمد(ج2ص133۔134)اور المنتقی لابن الجارود(174) میں اس کی دوسری سندیں بھی ہیں ۔

محدثین میں امام بیہقی (ج3ص293،292) اور ابن المنذر نے اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے تکبیرات عیدین کا جواز ثابت کیا ہے، کسی قابل ذکر محدث سے ان کی مخالفت منقول نہیں ہے ۔ اصول فقہ میں یہ مسئلہ مقرر ہے کہ عموم لفظ کا اعتبار ہوتا ہے، اسے خصوص سبب سے مقید کرنا صحیح نہیں ۔ (العبرة لعموم اللفظ لا لخصوص السبب )

امام بیہقی وغیرہ کی تائید میں ابن الترکمانی لکھتے ہیں : "ارادة (لعلہ :ارادہ) العموم فی کل تکبیرة تقع قبل الرکوع ویندرج فی ذلک تکبیرات العیدین" (الجواہر الحنفی ج3ص293)

اس حدیث سے مراد رکوع سے پہلے ہر تکبیر ہے اور اس میں عیدین کی تکبیرات بھی شامل ہیں ۔

اس مقام پر حسب عادت اور مخالفت کے اصول کی بنا پر ابن الترکمانی کے کلام میں بہت زیادہ تخلیط واضطراب ہے۔ تاہم ان کا یہ دعوی بالکل باطل ہے کہ یہ حدیث بقیہ کے علاوہ کسی نے بیان نہیں کی۔ حالانکہ ابن اخی الزہری نے بھی یہی روایت بیان کر رکھی ہے۔ ( دیکھئے مسند احمد 2/133،134) اور بقیہ کے بارے میں بھی حق یہی ہے کہ وہ صدوق وحسن الحدیث ہیں بشرطیکہ سماع کی تصریح کریں۔

محدثین کے اس فہم کی تائید ان آثار سے بھی ہوتی ہے جن میں تکبیرات عیدین میں رفع یدین کا ثبوت موجود ہے۔

1) امام اوزاعیؒ نے کہا کہ تمام تکبیروں کے ساتھ ( عیدین میں ) رفع یدین کرنا چاہیے۔ (احکام العیدین للفریابی ص 182 ح 132 واسنادہ صحیح)

2) امام مالکؒ نے بھی فرمایا کہ تکبیرات عیدین کے ساتھ رفع یدین کرنا چاہیے اور (لیکن) میں (امام مالک) نے اس سلسلے میں کچھ بھی نہیں سنا۔ (احکام العیدین ح 137 واسنادہ صحیح)

3) 4) امام شافعی اور امام احمدؒ کا بھی یہی موقف ہے کہ تکبیرات عیدین میں رفع یدین کرنا چاہیے (الام ج 1 ص 237، مسائل احمد روایۃ ابی داؤد ص 59-60)

حنفیہ میں بھی محمد بن الحسن الشیبانی سے بھی یہی موقف مروی ہے۔ (الاوسط لابن المنذر ج 4 ص 282، الاصل ج 1 ص 374،375)

اس مسئلہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ایک ضعیف روایت بھی مروی ہے :

حدثنا موسی بن ہارون قال : ثنا اسحق بن عیسی قال : ثنا اسحاق بن عیسی قال : ثنا ابن لہیعۃ عن بکر بن سوادۃ عن ابی زرعۃ اللخمی قال : کان عمر بن الخطاب یرفع یدیہ فی کل تکبیرۃ من الصلوۃ علی الجنازۃ وفی الفطر والاضحی"

(الاوسط لابن المنذر 4/282، السنن الکبریٰ للبیہقی 3/293 وقال : "ھذا منقطع"

## سند کا تعارف :

ابوزرعہ اللخمی، قسطنطیہ پر حملہ آور مسلم جرنیلوں میں سے تھا۔ ( مختصر تاریخ دمشق لابن منظور ج 28، ص 325،326)

بکر بن سوادۃ ثقہ فقیہ تھے (التقریب : 742)

ابن لہیعہ المصرعی۔ اختلاط سے پہلے صدوق وحسن الحدیث تھے۔ اسحاق بن عیسی کا ان سے سماع قبل از اختلاط ہے۔ دیکھئے میزان الاعتدال (ج 2 ص 477)

ولید بن مسلم نے اسحاق کی متابعت کر رکھی ہے۔ (السنن الکبری للبیہقی ج 3 ص 293)

مختصراً عرض ہے کہ یہ سند تین وجہ سے ضعیف ہے :

1) ابوزرعہ اللخمی کی ثقاہت معلوم نہیں ہے۔

2) ابن لہیعہ مدلس ہیں اور عن سے روایت کر رہے ہیں م

3) سند منقطع ہے۔

درج بالاآثار سلف اور حدیث مرفوع کے مقابلے میں ایسی کوئی صریح دلیل نہیں ہے جس میں یہ مذکور ہو کہ تکبیرات عیدین میں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے۔

## نمازجنازہ کی تکبیروں میں رفع یدین کا ثبوت

امام دارقطنیؒ فرماتے ہیں: قال احمد بن محمد بن الجراح وابن مخلد: قالا: ثنا (عمر) بن شبۃ قال: حدثنا یزید بن ہارون (قال) اخبرنا یحیی بن سعید عن نافع عن ابن عمر: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا صلی علی جنازۃ رفع یدیہ فی کل تکبیرۃ واذا انصرف سلم" سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے اور جب پھرتے (نماز ختم کرتے) تو سلام کہتے تھے۔ (کتاب العلل للدارقطنی ج13ص22ح2908)

اس روایت کی سند حسن لذاتہ ہے۔ امام دارقطنی اور یحیی بن سعید الانصاری دونوں تدلیس کے الزام سے بری ہیں۔ دیکھئے تاریخ بغداد(4/409ت2312، 3/310، 311ت1406)

نمازجنازہ کی تکبیروں میں رفع یدین کرنا۔ درج ذیل اسلاف سے ثابت ہے: عبداللہ بن عمر، عمر بن عبدالعزیز، عطاء بن ابی رباح، محمد بن سیرین وغیرہم۔، دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ (ج3ص297، 292)وغیرہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)**

# ج1ص457

**محدث فتویٰ**